مرزا قادیانی کے احادیث مبارکہ کے متعلق چالیس جھوٹ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

جھوٹ بولنا ایک اخلاقی جرم ہے جس کی شناعت وقباحت قرآن مجید سے واضح ہے اللہ جلّ شانہٗ نے فرمایا ”لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ“ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جھوٹ کی بدترین قسم اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ذاتِ اقدس پر جھوٹ بولنے والے کو سب سے بڑا ظالم قرار دیا ہے۔ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

”مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّداً فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم۔ ص:۳۲)

ترجمہ: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔

مرزا غلام احمد قادیانی بھی جھوٹ کی قباحت کا قائل ہے اور بھرپور انداز میں جھوٹ کی مذمت کرتا ہے اس کے چند فتوے ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں (روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۵۶)

۲۔ جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں اور کوئی کام نہیں (روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۴۵۹)

۳۔ دروغ گو کو خدا تعالیٰ اسی جہان میں ملزم اور شرمسار کر دیتا ہے۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۴۱)

۴۔ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۵۸۱)

۵۔ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔ (روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۲۳۱)

چاہیے تو یہ تھا کہ جب مرزا قادیانی مجدد، مسیح، مہدی، مسیح اور نبی ہونے کا دعوے دار اور جھوٹ کی قباحت سے واقف شخص تھا، وہ خود بھی جھوٹ بولنے سے پرہیز کرتا اور اپنے مریدوں کے لیے ایک اچھا نمونہ قائم کر جاتا۔ لیکن اس وقت غیر جانب دار قارئین کی حیرت کی انتہا نہیں رہتی اس لیے کہ وہ مرزا قادیانی کی تحریروں میں کئی قسم کے جھوٹ لکھے گئے پاتے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ

۲۔ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ

۳۔ گزشتہ انبیاء کرام علیہم السلام پر جھوٹ

۴۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم پر جھوٹ

۵۔ محدثین، مفسرین، صوفیاء کرام اور امت کے دیگر طبقات پر جھوٹ

۶۔ اپنے ہم عصر لوگوں کے متعلق جھوٹ خواہ ان کا تعلق کسی بھی مذہب (اسلام، عیسائیت، ہندومت وغیرہ) سے ہو۔
اس طرح مرزا قادیانی پر یہ فارسی ضرب المثل صادق آتی ہے۔ ’’چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد‘‘
زیرِ نظر مضمون میں قسم ثانی کے جھوٹ جمع کر کے ان کا مختصر تجزیہ کیا گیا ہے۔ واللہ الموفق والمعین

جھوٹ نمبر:۱

(حدیث نواس بن سمعان کے متعلق) یہ وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں امام مسلم صاحب نے لکھی ہے جس کو ضعیف سمجھ کر امام محمد اسماعیل بخاری نے چھوڑ دیا ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۲۰۹، ۲۱۰)

جھوٹ نمبر:۲

آسمان سے اترنا اس بات پر دلالت نہیں کرتا کہ سچ مچ خاکی وجود آسمان سے اترے بلکہ صحیح حدیثوں میں تو آسمان کا لفظ بھی نہیں ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۳۲)

جھوٹ نمبر:۳

ایک حدیث بھی ایسی نہیں ملے گی جو مسیح ابن مریم کا زندہ بجسدہ العنصری آسمان کی طرف اٹھائے جانا بیان کرتی ہو۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۳۱۹)

مرزا قادیانی نے یہ بات روحانی خزائن جلد ۲۲، حاشیہ ص:۱۴۳ اور بعض دیگر کتب میں بھی لکھی ہے۔

تجزیہ:

مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ’’حیات عیسیٰ علیہ السلام‘‘ میں کم از کم تین احادیث لکھی ہیں جن میں آسمان کا لفظ واضح طور پر موجود ہے، خود مرزا قادیانی نے متعدد تحریروں میں عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا ذکر کیا ہے۔ ایک حوالہ تو چند سطروں کے بعد آ رہا ہے، دوسرا حوالہ یہ ہے ’’**الا یعلمون ان المسیح ینزل من السماء بجمیع علومه ولا یاخذ شیئا من الارض ما لهم لا یشعرون**‘‘ (روحانی خزائن، جلد:۵، ص:۴۰۹)

ترجمہ: کیا لوگ نہیں جانتے کہ مسیح آسمان سے تمام علوم لے کر نازل ہوگا وہ زمینی علوم سے حصہ نہ لے گا، لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نہیں سمجھتے۔ مرزا کے اپنے اعتراف کے بعد اس کا حدیث سے آسمان کا لفظ دکھانے کا مطالبہ فضول ٹھہرتا ہے۔

جھوٹ نمبر:۴

صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا اس لفظ کو ظاہری لباس پر حمل کرنا کیسا لغو خیال ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۴۲)

تجزیہ:

صحیح مسلم میں نقل کی گئی حدیث موجود نہیں ہے بلکہ سنن ابی داؤد جلد دوم کتاب الملاحم باب خروج الدجال میں موجود ہے۔ بہر حال اس عبارت میں مرزا قادیانی اعتراف پایا گیا کہ صحیح مسلم کی حدیث میں آسمان کا لفظ موجود ہے۔

جھوٹ نمبر:۵

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو آپ نے فرمایا آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۲۲۷)

مرزا قادیانی نے یہی جھوٹ تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۹۹، کے حاشیہ میں دُہرایا ہے۔

تجزیہ:

قادیانی (جنہیں اپنے کتب خانوں اور علمی کوششوں کے پروپیگنڈے کرنے کا بہت شوق ہے) اگر حدیث کے نقل کردہ الفاظ، حدیث کی کسی کتاب سے دکھادیں تو انہیں منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر:۶

بعض پیش گوئیوں کی نسبت آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اقرار کیا ہے کہ میں نے ان کی اصل حقیقت سمجھنے میں غلطی کھائی، میں پہلے اس سے چند دفعہ لکھ چکا ہوں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف طور پر فرمادیا تھا کہ میری وفات کے بعد میری بیبیوں میں سے پہلے وہ مجھ سے ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے چنانچہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو ہی بیبیوں نے باہم ہاتھ ناپنے شروع کر دیے چونکہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پیش گوئی کی اصل حقیقت سے خبر نہ تھی اس لیے منع نہ کیا کہ یہ خیال تمہارا غلط ہے۔(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۳۰۷)

پھر جب آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے آپ کے روبرو ہاتھ ناپنے شروع کیے تھے تو آپ کو اس غلطی پر متنبہ نہیں کیا گیا یہاں تک کہ آپ فوت ہوگئے۔(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۴۷۱)

تجزیہ:

یہ حدیث صحیح مسلم جلد ثانی،ص:۲۹۱ کتاب الفضائل اور دیگر کتب احادیث میں موجود ہے لیکن کسی کتاب کی کسی روایت میں یہ الفاظ نہیں کہ ازواجِ مطہرات نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اپنے ہاتھ ناپنے شروع کر دیے تھے اور حضور علیہ السلام نے انہیں منع نہیں کیا۔ قادیانی اپنے نبی و مسیح موعود کی تحریر کو کتب حدیث سے من وعن دکھائیں اور اسے سچا ثابت کریں۔ **فَان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ.**

جھوٹ نمبر:۷

بڑی توجہ دلانے والی یہ بات ہے کہ خود آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہدی کے ظہور کا زمانہ وہی قرار دیا ہے جس میں ہم ہیں اور چودھویں صدی کا اس کو مجدد قرار دیا ہے۔(نشان آسمانی روحانی خزائن، جلد:۴،ص:۳۷۰)

جھوٹ نمبر:۸

احادیث صحیحہ نبویہ پکار پکار کہتی ہیں کہ تیرہویں صدی کے بعد ظہور مسیح ہے۔ پس کیا اس عاجز کا یہ دعویٰ اس وقت عین اپنے محل اور اپنے وقت پر نہیں؟ کیا یہ ممکن ہے کہ فرمودہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا جاوے۔(آئینہ کمالاتِ اسلام روحانی خزائن، جلد:۵،ص:۳۴۰)

تجزیہ:

ان احادیث صحیحہ کی روایت بیان کرنا کہ کس کتاب میں ہیں قادیانیوں پر علمائے اسلام کا دیرینہ قرض ہے جو کہ وہ ادا نہیں کر سکے اور نہ کر سکتے ہیں۔

جھوٹ نمبر:۹

اگر حدیث کے بیان پر اعتبار ہے تو پہلے ان حدیثوں پر عمل کرنا چاہیے جو صحت اور وثوق میں اس حدیث پر کئی درجہ بڑھی ہوئی ہیں مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کی نسبت آواز آئے گی کہ ہٰذا خلیفۃ اللہ المہدی، اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔ (شہادۃ القرآن مندرجہ روحانی خزائن، جلد:۶، ص:۳۳۷)

تجزیہ:

صحیح بخاری کے کسی نسخہ میں ہٰذا خلیفۃ اللہ المہدی کے الفاظ نہیں ہیں، اگر ہیں تو قادیانی حضرات دکھائیں۔ سفیرِ ختمِ نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی نے ایک مناظرہ میں قادیانی مناظر قاضی محمد نذیر لائل پوری کو صحیح بخاری پر تین سو روپے رکھ کر اسے کتاب پیش کی یہ حوالہ دکھاؤ اور پیسے انعام میں لے لو لیکن وہ نہ دکھا سکا۔

جھوٹ نمبر:۱۰

چودھویں صدی کے سر پر مسیح موعود کا آنا جس قدر حدیثوں سے، قرآن سے، اولیاء کے مکاشفات سے بپایۂ ثبوت پہنچتا ہے حاجت بیان نہیں۔ (شہادۃ القرآن روحانی خزائن، جلد:۶، ص:۳۶۵)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے اس تحریر میں قرآن مجید، احادیث اور اولیاء کرام تینوں پر جھوٹ بولا ہے..... کسی ایک میں بھی واضح الفاظ میں چودھویں صدی کے سر پر مسیح موعود آنے کا ذکر نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۱۱

اور اس میں ایک اور عظمت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی بھی اس کے پورے ہونے سے پوری ہوگئی کیونکہ آپ نے فرمایا تھا کہ عیسائیوں اور اہل اسلام میں آخری زمانہ میں ایک جھگڑا ہوگا عیسائی کہیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور مسلمان کہیں گے کہ حق ہم میں ظاہر ہوا۔ اس وقت عیسائیوں کے لیے شیطان آواز دے گا کہ حق آلِ عیسیٰ کے ساتھ ہے اور مسلمانوں کے لیے آسمان سے آواز آئے گی کہ حق آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ سو یاد رہے کہ یہ پیش گوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آتھم کے قصہ کے متعلق ہے۔ (ضمیمہ انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۲۸۸)

(آتھم کے حوالہ سے مرزا نے مزید کہا) ''اور اس جھگڑے کے متعلق جو ہم میں اور عیسائیوں میں نہایت زور سے برپا ہوا آج سے تیرہ سو برس پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خبر دی۔'' (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۳۰۶)

عبداللہ آتھم کے ساتھ مرزا قادیانی کے جھگڑے کا کس حدیث میں ذکر ہے؟ قادیانی ثابت کریں اور منہ مانگا انعام پائیں۔

جھوٹ نمبر:۱۲

مگر ضرور تھا کہ وہ مجھے کافر کہتے اور میرا نام دجّال رکھتے کیونکہ احادیث صحیحہ میں پہلے سے یہی فرمایا گیا تھا کہ اس مہدی کو کافر ٹھہرایا جائے گا اور اس وقت شریر مولوی اس کو کافر کہیں گے اور ایسا جوش دکھلائیں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو اس کو قتل کر ڈالتے۔(ضمیمہ انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱،ص:۳۲۲)

مرزا قادیانی نے یہی جھوٹ روحانی خزائن جلد:۱۱ص:۲۹۵اور روحانی خزائن جلد:۷،ص:۴۰۴پر تحریر کیا ہے۔

تجزیہ:

علماء اسلام نے مرزا قادیانی کے دعویٰ مہدویّت و مسیحیت کو کفر اور اسے کافر قرار دیا تھا اس لیے اس نے اپنے دفاع میں یہ جھوٹی حدیث ایجاد کر لی۔

جھوٹ نمبر:۱۳

چونکہ صحیح حدیث میں آ چکا ہے کہ مہدی موعود کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اس کے تین سو تیرہ اصحاب کا نام درج ہوگا۔اس لیے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ وہ پیش گوئی آج پوری ہوگئی۔(انجام آتھم روحانی خزائن،جلد:۱۱ص:۳۲۴)

تجزیہ:

یہ روایت اہل سنت کی کسی مستند مجموعہ احادیث میں نہیں ہے۔پھر لطیفہ کی بات یہ ہے کہ مرزا قادیانی اپنے دعویٰ مہدویّت کی اس بے اصل روایت کے ساتھ مطابقت کے لیے تین سو تیرہ رفقاء کی ایک فہرست تیار کی جس میں ۱۵۹نمبر پر ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب کا ذکر ہے جو کہ قادیانیت سے منحرف ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہوگئے تھے۔اس طرح مرزا قادیانی کی یہ فہرست جھوٹ کا پلندہ بن کر رہ گئی۔

جھوٹ نمبر:۱۴

(محمدی بیگم سے نکاح کے متعلق)اس پیش گوئی کی تصدیق کے لیے جناب رسول اللہ صلی اللہ نے بھی پہلے اس سے ایک پیش گوئی فرمائی ہے کہ **یتزوج و یولد** یعنی وہ مسیح موعود بیوی کرے گا اور نیز وہ صاحب اولاد ہوگا......گویا اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سیاہ دل منکروں کو ان شبہات کا جواب دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ یہ باتیں ضرور پوری ہوں گی۔(ضمیمہ انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱،ص:۳۳۷،حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۵

ایسا ہی احادیث میں بھی بیان فرمایا گیا ہے کہ وہ مہدی موعود ایسے قصبہ کا رہنے والا ہوگا جس کا نام کدعہ یا کدیہ ہوگا۔اب ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ یہ لفظ کدعہ دراصل قادیان کے لفظ کا مخفّف ہے۔

(کتاب البریّہ روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۲۶۰، ۲۶۱)

تجزیہ:

اس جھوٹ کے حوالہ سے دو باتیں قابلِ غور ہیں۔

۱۔ یہ حدیث موضوع ہے۔(میزان الاعتدال، جلد:۲،ص:۱۶۰)

۲۔ موضوع روایت والی حدیث میں بھی لفظ ''کرعہ'' راکے ساتھ ہے جسے کدعہ کے ساتھ تبدیل کر کے مرزا قادیانی نے لوگوں کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی ہے۔

جھوٹ نمبر:۱۶

احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔(ضرورت الامام روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۴۷۵)

تجزیہ:

احادیث نبویہ میں مرزا قادیانی کا یہ اتنا واضح جھوٹ ہے کہ اس کی تردید کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۱۷

ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر موسیٰ علیہ السلام وعیسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔(ایام الصلح روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۲۷۳)

جھوٹ نمبر:۱۸

کیونکہ بموجب آثار صحیحہ سے مسیح موعود کا صدی کے سر پر آنا ضروری ہے۔(ایام الصلح روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۳۲۵)

جھوٹ نمبر:۱۹

حدیثوں میں آیا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت میں ملک میں طاعون بھی پھوٹے گی۔(ایام الصلح روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۳۴۷ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۰

ہمارا حج تو اس وقت ہوگا جب دجّال بھی کفر اور دجل سے باز آ کر طواف بیت اللہ کرے گا کیونکہ بموجب حدیث صحیح کے وہی وقت مسیح موعود کے حج کا ہوگا۔(ایام الصلح روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۴۱۶)

تجزیہ:

یہ ساری ہفوات ٹانک وائن کی مدہوشیوں کا نتیجہ اور کذبِ محض ہیں۔ مرزا قادیانی نے اپنے حج نہ کرنے کا عذر تراشتے ہوئے یہ لکھ دیا کہ میں اس وقت حج کروں گا جب دجّال توبہ تائب ہو کر حج کرے گا کیسی ندرت خیال اور طرز استدلال ہے؟ سبحان اللہ......اس قسم کے حیلوں بہانوں کے متعلق کہا گیا ہے ''نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی''

جھوٹ نمبر:۲۱

(لیکھرام کے قتل کے حوالے سے مرزا قادیانی نے لکھا) اس پیش گوئی کی عظمت حدیثِ نبوی کے رو سے بھی

ثابت ہوتی ہے کیونکہ ایک حدیثِ نبوی کا منشا یہ ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ایک شخص قتل کیا جائے گا اور آسمانی آواز جو رمضان میں آئے گی گواہی دے گی کہ وہ شخص غضب الٰہی سے مارا گیا اور شیطان آواز دے گا کہ وہ مظلوم مارا گیا حالانکہ اس کا مارا جانا مسیح کے لیے بطور نشان کے ہوگا سو ایسا ہی ظہور میں آیا۔ (تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵، ص:۴۰۲ حاشیہ)

تجزیہ:

یہ حدیث مرزا قادیانی کی خود ساختہ ہے جو کہ اس نے لیکھرام کے قتل ہونے کے بعد وضع کی ہے کتب متداولہ میں اس کی کوئی اصل نہیں۔

جھوٹ نمبر:۲۲

دوسری دلیل وہ بعض احادیث اور کشوفِ اولیاء کرام وعلمائے عظام ہیں جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ مسیح موعود اور مہدی معہود چودھویں صدی کے سر پر ظاہر ہوگا۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۱۳۰)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کا یہ اتنا واضح جھوٹ ہے کہ محتاجِ تردید نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۲۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی کے ظہور کے لیے چودھویں صدی ہی قرار دی تھی کیونکہ جس صدی کے سر پر یہ پیش گوئی پوری ہوئی وہی صدی مہدی کے ظہور کے لیے ماننی پڑی تا دعویٰ اور دلیل میں تفریق اور بُعد پیدا نہ ہوا۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۱۴۳،۱۴۴)

جھوٹ نمبر:۲۴

ایسا ہی احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ آدم سے لے کر اخیر دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۲۴۷، ۲۴۸)

جھوٹ نمبر:۲۵

اور سب سے بڑھ کر حدیثوں کے رو سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ تمام صحابہ کا اس پر اجماع ہوگیا تھا کہ گزشتہ تمام نبی جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی داخل ہیں سب کے سب فوت ہو چکے ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۲۹۵)

جھوٹ نمبر:۲۶

صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا گیا ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے۔ (اربعین نمبر۳ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۴۱۳ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۷

حدیثوں سے صاف طور پر یہ بات نکلتی ہے کہ آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی دنیا میں ظاہر ہوں گے۔ (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۷۳ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۸

مسلمانوں کے لیے صحیح بخاری نہایت متبرک اور مفید کتاب ہے۔ یہ وہی کتاب ہے جس میں صاف طور پر لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۶۵)

جھوٹ نمبر:۲۹

مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے **ھو الّذی ارسل رسوله بالھدٰی و دین الحق لیظھرهٗ علی الدّین کله** (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۱۱۳)

تجزیہ: قادیانی گروہ سے ہمارا سوال ہے کہ قرآن مجید کی کونسی سورت اور آیت اور کس حدیث کی کتاب میں مرزا قادیانی کا تذکرہ ہے۔ **ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین.**

جھوٹ نمبر:۳۰

افسوس کہ وہ حدیث بھی اسی زمانہ میں پوری ہوئی جس میں لکھا تھا کہ مسیح کے زمانہ کے علماء ان سب لوگوں سے بدتر ہوں گے جو زمین پر رہتے ہوں گے۔ (اعجاز احمد روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۱۲۰)

تجزیہ:

علماء کرام نے چونکہ مرزا قادیانی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا اس لیے وہ علماء سے خفا اور نالاں رہتا تھا۔ اپنے غصہ کے اظہار کے لیے اس نے ایک حدیث گھڑ لی اور اس کا سہارا لے کر علماء کو بدترین مخلوق قرار دیا۔

جھوٹ نمبر:۳۱

میں وہ شخص ہوں جو حدیث صحیحہ کے مطابق اس زمانہ میں حج سے روکا گیا۔ (تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۳۵، ۳۶)

جھوٹ نمبر:۳۲

قرآن شریف اور احادیث اور پہلی کتابوں میں لکھا تھا کہ اس (مسیح موعود) کے زمانہ میں ایک نئی سواری پیدا ہوگی جو آگ سے چلے گی اور انہیں دنوں میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ (تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۲۵)

تجزیہ: قرآن وحدیث میں مسیح موعود کے وقت ریل گاڑی چلنے کا کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر:۳۳

اور بعض احادیث میں بھی آ چکا ہے کہ آنے والے مسیح کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ ذوالقرنین ہوگا۔ (نصرۃ الحق روحانی خزائن، جلد:۲۱، ص:۱۱۸)

جھوٹ نمبر:۳۴

ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا سو یہ تمام علامات بھی اس زمانہ میں پوری ہوگئیں۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱، ص:۳۵۹)

جھوٹ نمبر:۳۵

مسیح موعود کی نسبت تو آثار میں یہ لکھا ہے کہ علماء اس کو قبول نہیں کریں گے۔ (ملفوظات، جلد: پنجم، ص:۲۷۶۔ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱ ص:۳۸۷)

تجزیہ:

علماء کرام گزشتہ سو سال سے قادیانیوں سے سوال کرتے چلے آرہے ہیں کہ مرزا قادیانی نے ''احادیث صحیحہ'' کا لفظ استعمال کیے ہیں، ہم کہتے ہیں کہ احادیث جو کہ جمع کثرت کا صیغہ ہے اور جمع کثرت دس سے شروع ہوتی ہے۔تم دس حدیثیں نہیں صرف ایک دکھا دو، صحیح نہ سہی ضعیف کا حوالہ دے دو جس میں چودھویں صدی کے سر پر مسیح کے آنے کا ذکر ہو لیکن صورت حال یہ ہے ''خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے۔ یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں''

جھوٹ نمبر:۳۶

اور میری نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظل ہے نہ کہ اصل نبوت۔ اسی وجہ سے حدیث اور میرے الہام میں جیسا کہ میرا نام نبی رکھا گیا ایسا ہی میرا نام امتی بھی رکھا ہے۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲ ص:۱۵۴)

جھوٹ نمبر:۳۷

احادیث صحیحہ سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲ ص:۲۰۹)

جھوٹ نمبر:۳۸

اب واضح ہو کہ احادیث نبویہ میں یہ پیش گوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو عیسیٰ اور ابن مریم کہلائے گا اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲ ص:۴۰۶)

جھوٹ نمبر:۳۹

یہ دار قطنی کی حدیث ہے کہ مہدی موعود کی یہ بھی نشانی ہے کہ خدا اس کے لیے اس کے زمانہ میں یہ نشان ظاہر کرے گا کہ چاند اپنی مقررہ راتوں میں سے (جو اس کے خسوف کے لیے خدا نے راتیں مقرر کر رکھی ہیں یعنی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں) پہلی رات میں گرہن پذیر ہوگا اور سورج اپنے مقررہ دنوں میں سے (جو اس کے کسوف کے لیے خدا نے دن مقرر کر رکھے ہیں یعنی ۲۷، ۲۸، ۲۹) درمیانی دن میں کسوف پذیر ہوگا اور یہ دونوں کسوف رمضان میں ہوں گے۔ (چشمہ معرفت روحانی خزائن، جلد:۲۳ ص:۳۲۹)

تجزیہ:

یہ جھوٹ مرزا قادیانی کے انٹرنیشنل جھوٹوں میں سے ایک ہے۔ دار قطنی میں امام محمد باقر کی طرف منسوب قول لکھا ہے (اگرچہ اس قول کو بھی بغیر تحریف اس مطلب میں ثابت نہیں کیا جا سکتا) جسے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے حدیث بنا کر پیش کرتے رہے ہیں اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اگر دار قطنی میں یہ الفاظ لکھے ہوں ''**قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم**'' تو قادیانیوں کو منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

جھوٹ نمبر: ۴۰

ایک مرتبہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گزرے ہیں اور فرمایا کہ ''کان فی الھند نبیاً اسود اللون اسمہ کاھنا'' یعنی ہند میں ایک نبی گزرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اس کا کاہن تھا یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں اور آپ سے پوچھا گیا کہ کیا زبان فارسی میں بھی کبھی خدا نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ ہاں خدا کا کلام زبان فارسی میں بھی اترا ہے جیسا کہ وہ اس زبان میں فرماتا ہے ''ایں مشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم'' (ضمیمہ چشمہ معرفت روحانی خزائن، جلد:۲۳،ص:۳۸۲)

تجزیہ: نقل کردہ الفاظ کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہیں۔

ایک شبہ کا ازالہ:

مرزا قادیانی نے دو قسم کے جھوٹ احادیث نبویہ کے متعلق لکھے ہیں۔

۱۔ وہ جھوٹ جن سے اس کی مہدویت و مسیحیت کو سہارا ملنے کا احتمال تھا۔

۲۔ وہ جھوٹ جو حافظہ کی خرابی کی بنا پر بولے گئے۔ قسم ثانی کے جو جھوٹ ہیں ان کے متعلق قادیانی یہ عذر یا تاویل پیش کرتے ہیں کہ مرزا صاحب بھی انسان تھے اور ان کو بھی نسیان ہو سکتا ہے۔ اس کے جواب میں عرض ہے کہ مرزا قادیانی کا اپنے متعلق یہ دعویٰ ہے: ''ان اللّٰہ لا یترکنی علیٰ خطأ طرفۃ عین و یعصمنی من کل مین و یحفظنی من سبل الشیاطین'' (نور الحق روحانی خزائن، جلد:۸،ص:۲۷۲)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ مجھے غلطی پر ایک لمحہ کے لیے بھی قائم نہیں رہنے دیتے اور ہر غلطی سے مجھے محفوظ رکھتے ہیں اور شیاطین کے راستوں سے میری حفاظت کرتے ہیں۔

مرزا قادیانی مزید لکھتا ہے: ''انبیاء غلطی پر قائم نہیں رکھے جاتے۔'' (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۳۳)

اگر مرزا قادیانی بزعم خود نبی ہے تو پھر اغلاط در اغلاط کا مرتکب کیوں ہوا اور تا زیست ان اغلاط پر اصرار کیوں کرتا رہا؟ قادنیوں سے ہمارا ایک ہی سوال ہے کہ مرزا قادیانی اپنے مسلّمہ اصول نبوت ''انبیاء غلطی پر قائم نہیں رکھے جاتے'' پر پورا کیوں نہیں اترتا؟ کیا وہ اندھی عقیدت اور دنیوی مفادات سے بالاتر ہو کر غور کریں گے؟

قادیانیوں کے لیے ایک اور لمحہ فکریہ:

قادیانی حضرات کو یہ بات مسلّم ہے کہ:

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے والا دوزخی ہے۔

۲۔ دوزخی شخص امام مہدی، مسیح موعود اور نبی نہیں ہو سکتا حتیٰ کے مجدد بھی نہیں ہو سکتا۔

جب یہ دو اصول وہ مانتے ہیں تو ہمارا ان سے سوال ہے کہ زیر نظر مضمون میں زیادہ تر مرزا قادیانی کے وہ جھوٹ جمع کیے گئے ہیں جو اس نے قصداً بولے ہیں تو قادیانیوں کے لیے دو ہی راستے ہیں۔ یا تو وہ ہر ہر حوالہ کو جسے علماء جھوٹ کہتے ہیں سچ ثابت کریں اور اگر وہ اس سے عاجز ہیں تو احادیث نبویہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے والے شخص پر لعنت بھیجتے ہوئے اس کا دامن چھوڑ دیں اور حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔